DOMESTIC CRICKET SEASON 2020-21

ڈومیسٹک کی اے پلس کیٹیگری میں شامل کھلاڑی کی آمدن 30 لاکھ روپے سے زائد ہوگی

- اس مرتبہ ڈی کیٹیگری میں شامل کھلاڑیوں کی آمدن گذشتہ سیزن میں سب سے زیادہ کمائی کرنے والے کھلاڑیوں سے بھی زائد ہوگی
- پی سی بی اپنے فنڈز اور آمدن، کرکٹ کے ذریعے ہی بناتا ہے اور مناسب بھی یہی ہے کہ اس آمدن کا ایک بڑا حصہ کرکٹرز اور کھیل کی ترقی پر استعمال کیا جائے، ندیم خان

لاہور،8 ستمبر 2020ء:

پیشہ ورانہ فلسفے اور کارکردگی کے معیار کے درمیان ایک تعلق قائم کرنا ہی ڈومیسٹک کرکٹ سیزن 21-2020 کی حقیقی روح ہے،اس ضمن میں تیس ستمبر سے شروع ہونے والے اس سیزن میں شریک کھلاڑیوں کو اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دینے کے لیے زیادہ سے زیادہ انعامات فراہم کیے جارہے ہیں۔

کبھی سب سے کم معاوضہ حاصل کرنے والے ڈومیسٹک کرکٹرز اب رواں سال زیادہ سے زیادہ 32 لاکھ روپے سے زائد کی رقم کماسکیں گے جو کہ سیزن 20-2019 کی نسبت 83 فیصد زیادہ ہے۔رواں سال سب سے کم درجہ کیٹیگری میں شامل کھلاڑی ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں مجموعی طور پر 18 لاکھ روپے کی رقم کمائے گا جو کہ گذشتہ سال سب سے زیادہ کمائی کرنے والے کھلاڑی کی آمدن سے 7 فیصد زیادہ ہے۔

ڈومیسٹک کرکٹ سیزن 21-2020 کے شیڈول کے باضابطہ اعلان کے بعد ان کھلاڑیوں کی کمائی کا واضح حساب لگایا جاسکتا

ہے، یہ سیزن پاکستان کے سب سے بہترین کھلاڑیوں کو قومی ٹی20 کپ، قائداعظم ٹرافی اور پاکستان کپ کے تمام یعنی دس دس میچوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے کا موقع فراہم کررہا ہے۔

اے پلس کیٹیگری میں شام 10 کھلاڑی ایک سال تک ڈیڑھ لاکھ روپے رقم ماہوار معاوضہ وصول کریں گے۔ اس کٹیگری میں شامل کھلاڑیوں کو محدود طرز کی کرکٹ یعنی قومی ٹی20 کپ اور پاکستان کپ میں میچ فیس کی مد میں 40 ہزار روپے جبکہ قائداعظم ٹرافی میں فی کھلاڑی 60 ہزار روپے کی میچ فیس وصول کرے گا۔ اس طرح یہ کھلاڑی پورے سیزن میں مجموعی طور پر 32 لاکھ روپے کی رقم حاصل کرے گا۔

یہ سلسلہ یہی ختم نہیں ہوتا بلکہ اگر اس کٹیگری میں شامل کوئی کھلاڑی ان تینوں میں سے کسی بھی ایونٹ کے فائنل میں رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے تو وہ اضافی میچ فیس اور انعامی رقم کے ذریعے اپنی آمدن میں مزید اضافہ حاصل کرسکے گا۔

دوسری طرف، ڈومیسٹک کرکٹ کی ڈی کٹیگری میں شامل کسی بھی کھلاڑی کی ماہانہ آمدن 40 ہزار روپے مقرر ہے تاہم میچ فیس کی مد میں انہیں بھی اے کٹیگری میں شامل کھلاڑیوں کے برابر رقم دی جائے گی۔ لہٰذا، ڈی کیٹیگری میں شامل اگر کوئی کھلاڑی فرسٹ الیون کے تمام 32 میچز کھیلتا ہے تو وہ اس سیزن میں 18 لاکھ روپے وصول کرے گا۔ اسی طرح اگر اس کٹیگری میں شامل کھلاڑی کسی بھی ایونٹ کے فائنل میں رسائی حاصل کرلیتا ہے تو اضافی میچ فیس اور انعامی رقم کی مد میں اس کی آمدن میں بھی مزید اضافہ ہوجائے گا۔

ڈی کٹیگری میں شامل کھلاڑی کی یہ آمدن ڈومیسٹک سیزن 20-2019 میں سب سے زیادہ کمائی کرنے والے کھلاڑی کی آمدن سے بھی سات فیصد زیادہ ہے۔ گذشتہ سال، فرسٹ الیون میں شامل تمام کھلاڑیوں کو ماہانہ 50 ہزار روپے کی رقم دی گئی تھی۔ ان کھلاڑیوں کو محدود طرز کی کرکٹ کھیلنے پر میچ فیس کی مد میں 40 ہزار روپے اور طویل طرز کی کرکٹ کھیلنے پر میچ فیس کی مد میں 75 ہزار روپے دیئے گئے تھے۔

ندیم خان، ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس:

ڈائریکٹر ہائی پرفامنس ندیم خان نے کہا کہ ڈومیسٹک کیلنڈر 21-2020 کو حتمی شکل دیتے وقت ہم نے نہ صرف وائٹ بال کہ تینوں عالمی مقابلوں کو مدنظر رکھا بلکہ اس بات کا بھی خیال رکھا کہ اپنے معاہدوں کو بہتر بنایا جائے جس سے کھلاڑیوں کو معاشی فائدہ بھی حاصل ہوسکے اور وہ اپنی فٹنس اور فارم کے معیار کو بہتر بنا کر فرنچائز کرکٹ اور قومی ٹیم کے لیے مضبوط امیدوار بنیں۔

انہوں نے کہا کہ پی سی بی کو علم ہے کہ پاکستانی کرکٹرز کا شمار دنیا میں زیادہ معاوضہ کمانے والے کرکٹرز میں نہیں ہوتا لیکن ہماری کوشش ہے کہ آہستہ آہستہ ان کے معاہدوں میں بہتری لائی جائے تاکہ وہ اپنی قابلیت کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ آمدن حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے بہتر مستقبل کی منصوبہ بندی بھی کرسکیں۔

ندیم خان نے مزید کہا کہ پی سی بی اپنے فنڈز اور آمدن کرکٹ کے ذریعے ہی بناتا ہے اور مناسب بھی یہی ہے کہ اس آمدن کا ایک بڑا حصہ کرکٹرز اور کھیل ترقی پر استعمال کیا جائے۔ انہوں نے کہا مجھے یقین ہے کہ ڈومیسٹک کرکٹرز کا اس اضافے سے ہمت اور حوصلہ بڑھے گا اور وہ نہ صرف گزشتہ سال کے مقابلے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے بلکہ ان میں مزید بہتر کنٹریکٹ کے حصول کا جذبہ بھی بڑھے گا۔

نوٹ ٹو ایڈیٹرز:

ماہوار وظیفے کا نیا اسٹرکچر:

کٹیگری اے پلس: 10 کھلاڑی، ڈیڑھ لاکھ روپے ماہانہ
کٹیگری اے: 38 کھلاڑی، 85 ہزار روپے ماہانہ
کٹیگری بی: 48 کھلاڑی، 75 ہزار روپے ماہانہ

کٹیگری سی: 72 کھلاڑی، 65 ہزار روپے ماہانہ
کٹیگری ڈی: 24 کھلاڑی، 40 ہزار روپے ماہانہ

ڈومیسٹک کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کو ماہوار وظیفے کے ساتھ ساتھ میچ فیس بھی دی جائے گی، جس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں (پاکستانی روپے میں رقم):

چار روزہ کرکٹ (فرسٹ الیون، فرسٹ کلاس): پلیئنگ الیون، 60 ہزار روپے؛ ریزرو، 24 ہزار روپے
تین روزہ کرکٹ (سیکنڈ الیون): پلیئنگ الیون، 25 ہزار روپے؛ ریزرو، 10 ہزار روپے
پچاس اوورز کرکٹ (فرسٹ الیون): پلیئنگ الیون، 40 ہزار روپے؛ ریزرو، 16 ہزار روپے
پچاس اوورز کرکٹ (سیکنڈ الیون): پلیئنگ الیون، 15 ہزار روپے؛ ریزرو، 6 ہزار روپے
ٹی ٹوئنٹی کرکٹ (فرسٹ الیون): پلیئنگ الیون، 40 ہزار روپے؛ ریزرو، 16 ہزار روپے
ٹی ٹوئنٹی کرکٹ (سیکنڈ الیون): پلیئنگ الیون، 15 ہزار روپے؛ ریزرو، 6 ہزار روپے
تین روزہ کرکٹ (انڈر 19): پلیئنگ الیون، 10 ہزار روپے؛ ریزرو، 4 ہزار روپے
پچاس اوورز کرکٹ (انڈر 19): پلیئنگ الیون، 5 ہزار روپے؛ ریزرو، 2 ہزار روپے

ڈومیسٹک سیزن 21-2020:

قومی ٹی ٹوئنٹی کپ (فرسٹ الیون): 33 میچز؛ 30 ستمبر تا 18 اکتوبر؛ ملتان اور راولپنڈی
قومی ٹی ٹوئنٹی کپ (سیکنڈ الیون): 15 میچز؛ یکم تا 18 اکتوبر؛ لاہور
قومی انڈر 19 ون ڈے ٹورنامنٹ: 31 میچز، 13 اکتوبر تا 2 نومبر؛ لاہور، مریدکے اور شیخوپورہ
قومی انڈر 19 تین روزہ ٹورنامنٹ: 16 میچز، 5 تا 29 نومبر؛ لاہور، مریدکے اور شیخوپورہ
ایچ بی ایل پی ایس ایل 2020: 4 میچز، 14، 15 اور 17 نومبر، لاہور
قائداعظم ٹرافی (فرسٹ الیون): 31 میچز، 25 اکتوبر تا 5 جنوری، کراچی

قائداعظم ٹرافی (سیکنڈ الیون): 30 میچز، 18 اکتوبر تا 13 دسمبر، کراچی

پاکستان کپ (فرسٹ الیون): 33 میچز، 8 تا 31 جنوری، کراچی

پاکستان کپ (سیکنڈ الیون): 33 میچز، 16 تا 24 جنوری، کراچی

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

Partners

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4